روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 3نومبر 2004ء 19رمضان المبارک1425ہجری 3 نبوت 1383ھش جلد54-89 نمبر250

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہیئے۔میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی۔اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے۔جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔اس نے تو یہی حکم دیا ہے من کان منکم مریضا (۔)۔اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 67)

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس میں امر ہے یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عدة من ایام اخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔

سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔

(تفسیر سورة البقرہ از مسیح موعود ص 260)

اگر تم مریض ہو یا کسی سفر قلیل یا کثیر پر ہو تو اسی قدر روزے اور دنوں میں رکھ لو۔سو اللہ تعالیٰ نے سفر کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور نہ احادیث نبوی میں حد پائی جاتی ہے بلکہ محاورہ عام میں جس قدر مسافر کا نام سفر رکھتے ہیں وہی سفر ہے ایک منزل (سے) جو کم حرکت ہو اس کو سفر نہیں کہا جا سکتا۔

(تفسیر سورة البقرہ از مسیح موعود ص 261)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے۔وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔کیونکہ نجات فضل سے ہے۔نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے۔اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 321)

سفر میں روزہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے۔راستے میں آپ نے ایک ہجوم دیکھا جس میں ایک شخص پر سایہ کیا جا رہا تھا۔صحابہؓ نے بتایا کہ یہ شخص روزہ دار ہے۔رسول اللہؐ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب قول النبی لمن ظلّل علیہ حدیث نمبر:1810)

دعائیہ فہرست چندہ وقف جدید

27رمضان المبارک تک سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب اور جماعتوں کی فہرستیں 29رمضان المبارک کو دعائے خاص کے لئے حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی جائیں گی۔انشاء اللہ۔جملہ امراء جماعت/صدران جماعت اور سیکرٹریان سے گزارش ہے کہ احباب کو بار بار یاددہانی کرواتے رہیں اور 28رمضان المبارک تک احباب کے اسمائے گرامی دفتر میں پہنچادیں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضرورت ہے

نظارت امور عامہ کی طرف سے خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کی ضرورت کا اعلان شائع ہو چکا ہے۔جس کے مطابق 21نومبر 2004ء بروز اتوار حاضر ہونا تھا۔بعض وجوہ کی بنا پر اب یہ تاریخ تبدیل کر کے 30نومبر 2004ء بروز منگل مقرر ہوئی ہے۔اس میں دلچسپی رکھنے والے احباب اس تبدیلی کو نوٹ فرما لیں۔اور نئی تاریخ پر تشریف لائیں۔(ناظر امور عامہ)

عبدالکریم قدسی صاحب کے لئے ایک اور ادبی ایوارڈ

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب شاہدرہ لاہور جماعت احمدیہ اور پاکستان کے معروف شاعر اور مقبول ادبی شخصیت ہیں۔ادبی و تعلیمی حوالے سے ان کی گرانقدر خدمات ہیں۔پنجابی اور اردو میں شعر کہنے میں کمال رکھتے ہیں۔مختلف تنظیموں اور اداروں کی طرف سے گاہے بگاہے ان کو کام کے اعتراف میں ایوارڈز سے نوازا جاتا ہے۔حال ہی میں اوکاڑہ کی ایک ادبی وسماجی تنظیم ''اہل حرف نوا پاکستان'' کی طرف سے پنجابی غزل میں ان کو پہلا انعام دیا گیا۔تقریب تقسیم ایوارڈ مورخہ 10/اکتوبر 2004ء کو تحصیل کونسل ہال رینالہ خورد اوکاڑہ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت راؤ محمد اسلم چیف آرگنائزر الخدمت ویلفیئر کونسل نے کی۔عبدالکریم قدسی صاحب کو ایوارڈ کے ساتھ سند حسن کارکردگی بھی دی گئی۔اسی تقریب میں احمدی شاعر مکرم اقبال صلاح الدین صاحب کو لائف اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔اللہ تعالیٰ یہ ایوارڈ ان کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

غزل

یہ نشاں[1] ہے جو بے نشان سا ایک
اس میں آباد ہے جہان سا ایک
اشک ہے یہ جو بے زبان سا ایک
یہی اپنا ہے ترجمان سا ایک
شہرِ جاناں ہو تیری عمر دراز
تو زمیں پر ہے آسمان سا ایک
وہی لیل و نہار ہیں اس کے
شہرِ ربوہ ہے قادیان سا ایک
اس سے لڑتا جھگڑتا رہتا ہوں
دلِ ناداں ہے بدگمان سا ایک
موڑ کے بعد آ رہا ہے موڑ
ہر قدم پر ہے امتحان سا ایک
حوصلہ کر مجھے عطا یارب
میرا دشمن ہے بدزبان سا ایک
صبح ہوتے ہی اڑ نہ جائے کہیں
یہ پرندہ ہے میہمان سا ایک
ہے اگر تو ہمیں بھی بتلاؤ
یار اس یارِ مہربان سا ایک
آج مظہر ہے قدرتِ حق کا
وہ جو کل تک تھا نوجوان سا ایک
زہے قسمت غلام ہوں اس کا
جو ہے وعدے کا اور زبان کا ایک
ایسے لگتا ہے اس کے سائے میں
جیسے سر پہ ہو سائبان سا ایک
چومکھی لڑ رہا ہے طوفاں سے
جنگ جُو ہے کوئی چٹان سا ایک
بھیجنے والے بھیج بادِ مراد
اور بادل بھی بادبان سا ایک
تم بھی اے کاش کہہ سکو مضطر
شعر کوئی نصیر خان سا ایک

چوہدری محمد علی

[1] یادگار حضرت اماں جان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ شمالی چھاؤنی لاہور لکھتے ہیں خاکسار کی خوشدامنہ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم صوبیدار محمد حسین صاحب مرحوم بعمر 88 سال بوجہ ہارٹ اٹیک 29۔اکتوبر 2004ء کو صدر بازار دہلی روڈ لاہور کینٹ میں وفات پا گئیں۔اسی دن دارالذکر لاہور میں جمعہ کی نماز کے بعد مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور نے جنازہ پڑھایا۔ بوجہ موصیہ ہونے کے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں 30۔اکتوبر 2004ء کو نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صوم وصلوٰۃ اور تہجد کی پابند تھیں۔ مہمان نواز اور شمالی چھاؤنی لاہور کی لجنہ کا ہر اجلاس اپنے گھر میں کرواتی رہیں۔ آپ حضرت سید محمد حسین شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ کی سات بیٹیاں اور چار بیٹے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہترین طور پر جماعت کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ان کے بیٹوں میں مکرم ڈاکٹر محمود حسین صاحب آرکیٹیکچر، مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ ہسپتال۔ مکرم نصیر حسین صاحب براڈ کاسٹنگ سینیئر انجینئر لاہور اور مکرم رشید حسین صاحب ریٹائرڈ سینیئر سائنس ٹیچر سمن آباد لاہور ہیں۔ آپ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب مرحوم کی ممانی اور مکرم یوسف سہیل شوق صاحب مرحوم کی پھوپھی تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور بچوں کو صبر جمیل دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھابھی جان مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ کافی دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں ان کو شیخ زید ہسپتال لاہور ریفر کر دیا ہے ان کے معدے کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور جملہ پیچیدگیاں دور فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ مامون احمد صاحب نائب ناظم اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کی بیٹی محترمہ شیبا صاحبہ اہلیہ محترم شہریار احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کو مورخہ 6/اکتوبر 2004ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''نایاب احمد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک فہیم احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم میاں محمد اشرف صاحب آف (بوسٹن) امریکہ کی پوتی طٰہٰ مہوش نوید صاحبہ بنت مکرم میاں نوید اشرف صاحب جماعت احمدیہ (آف کیلے فورنیا امریکہ) نواسی میاں غلام احمد صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار پنجاب فیصل آباد) کی تقریب آمین مورخہ 17/اکتوبر 2004ء بروز اتوار احمدیہ بیت الذکر بے پوائنٹ (سین ہوزلے) کیلیفورنیا امریکہ میں ہوئی۔ مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم ناظرہ سنا اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اسے قرآنی علوم سے منور فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

جناح یونیورسٹی فار ویمن کراچی نے درج ذیل ڈگری پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) فارم۔ ڈی (ii) ایم بی اے (iii) بی بی اے (iv) بی ایس (کمپیوٹر سائنس) (v) بی ایس (انفارمیشن ٹیکنالوجی) (vi) بی ایس (الیکٹرونکس) (vii) بی سی ایس (viii) ایم سی ایس (ix) ایم آئی ٹی (x) بی اے (آنرز) اینڈ ایم اے (xi) بی ایس سی (آنرز) اینڈ ایم ایس سی (xii) بی کام (آنرز) (xiii) بی ایڈ اینڈ ایم ایڈ۔ مزید معلومات کیلئے یہاں رابطہ کریں۔

(Ph:021-6620857-59,6619902)

وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی کیمپس نے یکم جنوری 2005ء سے شروع ہونے والے نئے سیشن میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(i) فارمیسی (پانچ سالہ پروگرام) (ii) بی ایس کمپیوٹر (iii) بی کام آنرز (iv) ایم سی ایس (v) بی بی اے (vi) بی ایس سی آنرز۔ (vii) بی اے آنرز (viii) ایم ایس سی۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 27/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی

مجلس عرفان

ریکارڈنگ 14 جنوری 2000ء

سوال: جنت میں رہنے والوں کے لئے کیا کوئی ایسی بشارت ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا دیدار کرسکیں گے؟

جواب: خدا کا دیدار جو یہاں کر سکتے ہیں وہ وہاں کر سکیں گے ذرا زیادہ ہو جائے گا یہاں بھی دل کی آنکھ سے دیدار ہوتا ہے جنت میں بھی دل کی آنکھ سے دیدار ہوگا مگر زیادہ قریب سے دیدار ہوگا ورنہ جن کا یہاں دیدار نہیں اور یہاں اندھے ہیں وہاں بھی اندھے اٹھیں گے۔

سوال: والدین کی خدمت کرنے پر خدا تعالیٰ نے جنت کی بشارت دی ہے کیا قیامت والے دن والدین کے ساتھ اس بچے کو بھی اٹھایا جائے گا؟

جواب: اس کا انحصار تو اس بات پر ہے کہ والدین کیسے ہیں اگر والدین ہی دہریہ ہوں اور مشرک ہیں تو ان کی خدمت کا ثواب تو مل جائے گا مگر والدین کے ساتھ تو نہیں اٹھایا جاسکتا۔

سوال: فرعون سمندر میں جب غرق ہو رہا تھا تو اس نے خدا کو مان لیا تھا۔ اس کو بچایا نہیں گیا وجہ یہی تھی کہ اس کو دنیا کے لئے عبرت بنانا تھا یا اس کی کوئی اور حکمت تھی؟

جواب: اس کے متعلق مختلف نظریات ہیں بعض لوگ تو یہاں تک بھی گئے ہیں کہ فرعون ڈوبتے ہوئے جو ایمان لایا تھا وہ مقبول ہو گیا تھا لیکن یہ سب فرضی باتیں ہیں قرآن کریم نے یہ فرمایا ہے کہ اب ایمان لاتے ہو ہم صرف تیرے بدن کو زندہ رکھیں گے اس لئے کہ اس سے عبرت حاصل ہو۔ اس لئے اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ فرعون کا ایمان اس وقت قبول نہیں ہوا اس وقت تک اس کی روح مر چکی تھی۔ اس لئے دیر تک بعد میں زندہ رہا لیکن بدحال میں اور آخر وقت تک وہ ان لوگوں کے لئے بھی عبرت کا نشان بنا رہا جو اس زمانے میں تھے اور بعد میں جب اس کی نعش دریافت ہوئی تو وہ سب لوگوں کے لئے عبرت کا نشان بن گیا۔

سوال: ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا کس حد تک جائز ہے خاص طور پر نماز کے بعد؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں کی اس لئے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی سنت نہیں تھی سوائے اس کے کہ کوئی دعا کیلئے کہے کہ ہاتھ اٹھالیں ورنہ نماز کے بعد استغفار کرتے تھے سبحان اللہ وغیرہ پڑھ کر پھر گھر چلے جایا کرتے تھے ہاتھ اٹھانے کی رسم بعد کی بنی ہوئی ہے۔

سوال: کیا انسانیت دو انسانوں سے شروع ہوئی تھی حضرت آدمؑ اور اماں حوا سے؟

جواب: آدم اور حوا سے بہت پہلے انسان موجود تھے یہ (Evolution) ارتقاء کے ذریعے بڑھے ہیں اور آہستہ آہستہ بڑھے ہیں جب حضرت آدمؑ تشریف لائے اس سے ہزاروں لاکھوں سال پہلے انسان بن چکے تھے۔

سوال: افریقہ میں اکثر قحط آتا رہتا ہے وہاں حالات بہت خراب رہتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے کیا اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہے یا ان کو سزا دے رہا ہے؟

جواب: نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بندوں سے ناراض ہے جن کی وجہ سے افریقہ میں قحط ڈالا ہوا ہے لوگ تو بے چارے بھوکے مر رہے ہیں ان سے تو خدا ناراض نہیں۔ جن لوگوں کی وجہ سے قحط پڑ رہے ہیں ان سے ناراض ہے اب یہاں یورپ میں کتنی بہتات ہے کھانے کی بعض ایسے وقت بھی آئے ہیں کہ یہ کہتے تھے کہ گوشت کے پہاڑ بن گئے ہیں انڈے اتنے زیادہ ہو گئے کہ کوئی حساب ہی نہیں رہا اور افریقہ بے چارے کو نہ بھیج سکے تو یہ خود غرض لوگ ہیں جن کی وجہ سے غریب ملک مارے جاتے ہیں ان کا قصور نہیں وہ (افریقہ والے) تو مظلوم ہیں اللہ ان کو ان کے صبر کی جزا دے گا۔

سوال: حضور ہم انٹرنیٹ پر دعوت الی اللہ کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: انٹرنیٹ پر تو بہت ہی گند ہوتا ہے میں انٹرنیٹ کو پسند نہیں کرتا لیکن جب غیر حملے کرتے ہیں تو پھر جواب دینا پڑتا ہے اس سے زیادہ انٹرنیٹ کا کوئی فائدہ نہیں۔ زیادہ گند ہے۔ اور فوائد اس کے کم ہیں۔

سوال: کیا ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: کس طرح دیکھ سکتے ہو ہوا کو دیکھ سکتے ہو؟ نہیں اور انسان کثیف ہیں، دیواریں کثیف ہیں، روشنی کو واپس کرتی ہیں کسی ٹھوس چیز سے ٹکرا کے روشنی واپس جاتی ہے اس کو تم دیکھتے ہو اللہ تعالیٰ کا تو کوئی ایسا وجود نہیں کہ جس سے ٹکرا کر روشنی واپس آئے وہ لطیف وہ ہر چیز سے زیادہ لطیف ہے اس سے کچھ ٹکرا کے واپس نہیں جاتا اور نہ وہ اس شکل کا ہے کہ وہ کہیں بیٹھا ہوا اور اس سے روشنی ٹکرائے اور واپس آئے اس لئے صفات کو دیکھ سکتے ہو خدا تعالیٰ کی صفات جو ہیں وہ اپنے دل کی آنکھ سے دیکھو۔

سوال: حضور نے سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 83 کی تفسیر کرتے ہوئے یہ فرمایا تھا کہ عیسائی مسلمانوں کے لئے یہودیوں سے اچھے ہیں ان سے دوستی کی جاسکتی ہے۔ عیسائی کس لحاظ سے بہتر ہیں جب کہ دونوں کی طرف سے مسلمانوں کو مظالم کا نشانہ بنایا گیا ہے اور بنایا جا رہا ہے؟

جواب: عیسائیوں میں پھر بھی ایک نرمی موجود ہے ان کے دل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کی جو نرمی تھی اس کی وجہ سے ابھی تک نرمی ہے یہ جن قوموں پر ظلم کرتے ہیں ان کی ساتھ ہی خدمت بھی کرتے ہیں ان میں ایک بڑا طبقہ ایسا ہے جو مظلوم سے ہمدردی رکھتا ہے قرآن کریم نے ایک سچی بات ایک سچی حقیقت کا ذکر کیا ہے یہ لوگ دل کے برے نہیں ہیں ان میں نیکی کی روح موجود ہے یعنی نیکی کی روح سے مراد ہے کہ غریب اور مصیبت زدہ کی ہمدردی کرنا۔ Individual سوسائٹی یعنی انفرادی لوگ بعض مرتبہ بڑی قربانیاں کرتے ہیں اور غریب کی خدمت کرتے ہیں قرآن کریم نے تو بالکل حقیقت بیان کی ہے۔

سوال: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے بعد شوال کے 6 روزے رکھا کرتے تھے وہ کیوں رکھتے تھے اور کیا ان روزوں کا رکھنا شوال کے مہینے میں ضروری ہے۔ اگر عورتیں مجبوری کی وجہ سے شوال میں لگاتار نہ رکھ سکیں؟

جواب: شوال کے چھ روزے رکھنے سے 36 بن جاتے ہیں روزے 30 رمضان کے 6 شوال کے تو بدن کی زکوٰۃ نکل جاتی ہے 360 دن کا دسواں حصہ 36 ہے تو اس لحاظ سے اس میں بڑی حکمت ہے کہ انسانی بدن کو بھی اپنی وصیت پوری کر دینی چاہئے اگر لگاتار عورتیں نہ رکھ سکیں تو نہ رکھیں مجبوری ہے اللہ تعالیٰ نے کوئی زبردستی نہیں کی دین میں سہولت ہے اور سہولت کے ساتھ جو کام ہو سکتا ہے وہ کریں جو نہیں ہو سکتا اس کو بے شک نہ کریں کوئی گناہ نہیں ہے یہ نفلی روزے ہیں فرضی روزے تو نہیں ہیں۔

سوال: قرآن کریم میں آیا ہے کہ جو عورتیں نافرمانی کریں انہیں مارو اور گھر میں روکے رکھو سوال یہ ہے کہ حکم صرف عورتوں کو مارنے کا کیوں ہے؟

جواب: اگر عورتوں سے کہا جائے کہ مردوں کو مارو تو ان کو اور بھی مار پڑے گی چھوٹی سی عقل کی بات سوچیں عورتیں بیچاری تو کمزور ہوتی ہیں وہ مردوں کو ماریں تو مرد اور لگائیں گے اس لئے قرآن کریم کا کوئی حکم حکمت سے خالی نہیں جہاں مارو کا حکم ہے وہاں بستر علیحدہ کرنے کا بھی حکم ہے اور اس بات سے مرد کو سوچنے اور فکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور پھر یہ بھی ہے اگر ان سے نشوز کا خطرہ ہو جس کا مطلب ہے بعض عورتیں بہت کپتی ہوتی ہیں، وہ جھگڑا کرتی ہیں گالم گلوچ کرتی ہیں شور مچاتی ہیں گھر میں اور بعض بڑی سخت مزاج ہوتی ہیں تو ان کے متعلق بھی حکم ہے کہ پہلے اپنے بستر علیحدہ کرو اور ان سے تعلقات ختم کرو اگر تمہیں اس کی خواہش ہے تو تعلقات بند کرنے سے ہوش آئے گی اور تم غور کرو گے کہ یہ علیحدگی کیا معنے رکھتی ہے اس عرصے میں عورت بھی شاید سنبھل جائے اور سمجھ جائے اگر پھر بھی نہ سمجھے تو پھر تم اس کو مارنے کا حق رکھتے ہو لیکن مار ایسی ہونی چاہئے کہ چہرے پر نہ ہو اس کے جسم پر اس کے داغ نہ پڑیں سونٹیوں سے مارنے کا حکم نہیں ہے بلکہ ہاتھ سے بدنی سزا دینے کا جس سے عورت کے جسم پر کوئی منفی اثر نہ پڑے اس کا چہرہ نہ بگڑے لوگ ان احکام کی پابندی کہاں کرتے ہیں کوئی بھی نہیں کرتے جو اعتراض کرنے والے ہیں وہ تو اپنی بیویوں کو اتنا مارتے ہیں کہ بعضوں کی جان نکل جاتی ہے یورپ میں شراب کے نشے میں اب دیکھیں کتنا ظلم ہوتا ہے عورتوں پر امریکہ میں بے انتہا ظلم ہوتا ہے تو یہی لوگ دین کے خلاف زبانیں کھولتے ہیں اور مارنے کی یہ آیت پیش کر دیتے ہیں یہ پتہ نہیں کہ اپنا کیا حال ہے۔

سوال: کچھ عرصہ ہوا ریڈرز ڈائجسٹ میں ایک مضمون پڑھا تھا کہ فرعون کی لاش جب لندن سے یا پیرس سے قاہرہ جا رہی تھی تو اس کا ایک انگوٹھا گر گیا پاؤں کا اور اس کے جسم پر کریکس بھی آنے شروع ہو گئے ہیں۔ قرآن کریم میں حفاظت کا وعدہ ہے تو اس سلسلہ میں آپ کچھ روشنی ڈال سکتے ہیں؟

جواب: یہ وعدہ تو نہیں کہ صحیح سلامت خوبصورت رکھے گا۔ اس کے بدن کے کریک اس نے جو سمندر میں جو دھکے کھائے ہوئے ہیں اس کے بد اثر سے اور لمبی بیماری کے نتیجہ میں ہیں عبرت کا نشان پھر بھی ہے۔ جو فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابل پر نکلا تھا اور اس کو جو خدا تعالیٰ نے سزا دی تھی ان کے متعلق انہی کی کتابوں سے ہم ثابت کرتے ہیں کہ ہیں کہ یہ وہی فرعون تھا وہی ہے جس کی لاش محفوظ رکھی گئی ہے۔

☆......☆......☆......☆

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا۔‘‘ (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خدام الاحمدیہ جماعت احمدیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہے

درجوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری

احمدی نوجوان کا مثالی کردار، قومی اصلاح کی بنیاد

(قسط اول)

عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل

حضرت مسیح موعود نے احیائے دین کے ایک نئے دور کی بنیاد ڈالی۔ اور اپنی قوت قدسیہ سے بے عمل لوگوں اور روحانیت سے عاری انسانوں میں زندگی کی روح پھونک دی۔ یہ بادل عمر کے ہر طبقہ کے لئے یکساں برسا اور یہ شراب سب کے لئے برابر بٹتی رہی پھر حسن واحسان میں مسیحا کے نظیر حضرت مصلح موعود نے اس مئے توحید کو مختلف تنظیموں کے جاموں میں محفوظ کرلیا۔ اور مسابقت کی ایک دوڑ شروع ہوگئی۔

پس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ کی چاردیواری ہیں جو خلافت کی چھت اور مرکزی انجمن کی رہنمائی میں کام کررہی ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ خدام جوش اور امنگ کی علامت ہیں۔ اور قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ اور انصار حکمت اور تجربہ کے مظہر ہیں۔ اسی طرح لجنہ سلیقہ اور ترتیب کی نمائندہ ہے۔ اور ان چاروں تنظیموں کے درمیان مسابقت کی ایک دوڑ جاری ہے جو جماعت کو مسلسل آگے بڑھائے جارہی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کی باقاعدہ بنیاد 1939ء میں ڈالی اور 15 سے 40 سال تک کی عمر کے نوجوانوں کو اس کا ممبر قرار دیا۔

حضرت مسیح موعو کی روحانی توجہ نے نوجوانوں کے اخلاق میں جو انقلاب برپا کیا اس مضمون میں اس کی چند جھلکیاں پیش کی گئی ہیں۔ اس میں وہ نوجوان بھی شامل ہیں جو خدام الاحمدیہ کے قیام کے بعد اس کے باقاعدہ ممبر بنے اور وہ بھی جو اس سے قبل خدام کی عمر میں تھے اور زندگی کا جام پی چکے تھے۔ نیز بعض تازہ ترین واقعات بھی درج کردیئے گئے ہیں۔

عبادت اور نماز کا قیام

گھنٹوں تہجد کی ادائیگی

حضرت مصلح موعود نے اپنے لخت جگر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو حصول تعلیم کے لئے مصر روانہ کیا تو اپنی قلم سے انہیں نصائح کرتے ہوئے فرمایا:

جب میری صحت اچھی تھی اور جس عمر کے تم اب ہو اس سے کئی سال پہلے سے خداتعالیٰ کے فضل سے گھنٹوں تہجد ادا کرتا تھا۔ تین تین چار چار گھنٹہ تک اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو اکثر مدنظر رکھتا تھا کہ آپ کے پاؤں کھڑے کھڑے سوج جاتے تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد 8 ص 486 دوست محمد شاہد دسمبر 1967ء۔ ادارۃ المصنفین ربوہ)

حیرت انگیز

حضرت حافظ حامد علی صاحب پر حضرت مسیح موعود کی بابرکت صحبت نے جو رنگ چڑھائے تھے۔ وہ بہت گہرے ہوگئے تھے۔ اور آپ کو دیکھنے والوں نے برملا اس کی گواہی دی ہے۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی فرماتے ہیں:

''باوجودیکہ آپ بے حد مصروف رہتے تھے مگر یہ حیرت انگیز امر ہے کہ ایک شخص جو دن بھر کام کرتے کرتے چور ہوگیا ہو۔ وہ رات کی آخری گھڑیوں میں تہجد کی نماز میں مصروف دیکھا جاتا ہے۔ اور اس قدر خشوع وخضوع اور گریہ وزاری سے وہ آستانہ الٰہی پر گرا ہوا ہے جیسے کہ کوئی مجروح انسان دردوں سے چلاتا ہے میں نے خود ان کی یہ حالت دیکھی ہے۔

مجھے تو بعض اوقات یہ حیرت ہوتی تھی کہ اس قدر قوت یہ شخص کہاں سے پاتا ہے اور رات کو کس وقت سوتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ سارا رنگ حضرت صاحب کی پاک صحبت میں چڑھ گیا تھا۔

(رفقاء احمد جلد 13 ص 70)

تہجد قضا نہیں کی

ایک دفعہ ایک نوجوان نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے کہا کہ یورپ میں فجر کی نماز اپنے وقت پر ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا اگرچہ مجھے اپنی مثال پیش کرتے ہوئے سخت حجاب ہوتا ہے لیکن آپ کی تربیت کے لئے بتاتا ہوں کہ خدا کے فضل سے نصف صدی کا عرصہ یورپ میں گزارنے کے باوجود فجر تو فجر میں نے کبھی نماز تہجد بھی قضا نہیں کی۔ یہی حال باقی پانچ نمازوں کا ہے۔

(الفضل 20 مارچ 2002ء)

15 سال کی عمر سے

ایک دفعہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب کی صاحبزادی نے آپ سے پوچھا کہ آپ نے کس عمر میں نماز باجماعت پڑھنی شروع کی تو فرمایا:

''نماز کے بارہ میں تو مجھے یاد نہیں البتہ تہجد کی نماز میں نے 15 سال کی عمر سے پڑھنی شروع کردی تھی''۔

(الفضل 20 مارچ 2002ء)

پیارا لمحہ

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جب انگلستان میں تعلیم حاصل کرتے تھے تو عام طور پر پاکستانی طلبہ نماز ادا کرنے سے شرماتے تھے مگر آپ سید محمود احمد صاحب ناصر کے ساتھ مل کر نماز باجماعت ادا کرتے۔ اور اس باقاعدگی کا یہ نتیجہ نکلا کہ بعض دفعہ پروفیسر یہ کہہ کر کلاس روم خالی کردیا کرتے تھے کہ تمہاری نماز کا وقت ہوگیا ہے تم یہاں نماز پڑھو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''مجھے وہ لمحہ بہت پیارا لگتا ہے جو ایک مرتبہ لندن میں New Year's Day (نیوائیرز ڈے) کے موقع پر پیش آیا۔ یعنی اگلے روز نیا سال چڑھنے والا تھا۔ اور عید کا سماں تھا۔ رات کے بارہ بجے سارے لوگ ٹرائفلگر سکوائر میں اکٹھے ہوکر دنیا جہان کی بے حیائیوں میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ جب رات کے بارہ بجتے ہیں تو پھر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب کوئی تہذیبی روک نہیں، کوئی مذہبی روک نہیں، ہر قسم کی آزادی ہے۔ اس وقت اتفاق سے وہ رات مجھے بوسٹن اسٹیشن پر آئی۔ مجھے خیال آیا جیسا کہ ہر احمدی کرتا ہے اس میں میرا کوئی خاص الگ مقام نہیں تھا اکثر احمدی اللہ کے فضل سے ہر سال کا نیا دن اس طرح شروع کرتے ہیں کہ رات کے بارہ بجے عبادت کرتے ہیں۔ مجھے بھی موقع ملا۔ میں بھی وہاں کھڑا ہوگیا۔ اخبار کے کاغذ بچھائے اور دو نفل پڑھنے لگا۔

کچھ دیر کے بعد مجھے یوں محسوس ہوا کہ کوئی شخص میرے پاس آکر کھڑا ہوگیا ہے اور پھر نماز میں نے ابھی ختم نہیں کی تھی کہ مجھے سسکیوں کی آواز آئی۔ چنانچہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ ایک بوڑھا انگریز ہے جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہا ہے میں گھبرا گیا میں نے کہا پتہ نہیں یہ سمجھا ہے کہ میں پاگل ہوگیا ہوں۔ اس لئے شاید بیچارہ میری ہمدردی میں رو رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوگیا ہے تو اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ہوا میری قوم کو کچھ ہوگیا ہے۔ ساری قوم اس وقت نئے سال کی خوشی میں بے حیائی میں مصروف ہے اور ایک آدمی ایسا ہے جو اپنے رب کو یاد کررہا ہے۔ اس چیز نے اور اس موازنے نے میرے دل پر اس قدر اثر کیا ہے کہ میں برداشت نہیں کرسکا۔ چنانچہ وہ بار بار کہتا تھا

God Bless you. God Bless you.

God Bless you. God Bless you.

(خدا تمہیں برکت دے، خدا تمہیں برکت دے، خدا تمہیں برکت دے، خدا تمہیں برکت دے)

(الفضل 31/اکتوبر 1983ء)

سب سے پہلے

سیرالیون کے ایک احمدی الحاج پاسعید دبنگورا نماز باجماعت کے علاوہ تہجد گزاری میں بھی ایک نمونہ تھے۔ باوجود گھر دور ہونے کے صبح کی نماز سے پہلے بیت الذکر سب سے پہلے پہنچ کر نماز کے لئے ایسی بلند اور سریلی نداء بلند کرتے کہ سارا علاقہ گونج اٹھتا تھا۔ اور ان کا نام بلال احمدیت مشہور ہوگیا تھا۔

(یادیں ص 515)

اخلاص کا رنگ

حافظ قدرت اللہ صاحب سابق انچارج ہالینڈ مشن تحریر فرماتے ہیں:۔

''ہمارے نوجوانوں میں بعض نہایت اخلاص کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں جماعتی کاموں میں نہایت شوق سے حصہ لیتے ہیں اور اپنا بہت سا وقت اس کے لئے قربان کرتے ہیں۔ بعض دوستوں کے گھر ہیگ سے خاصے فاصلے پر ہیں مگر اس کے باوجود بیت الذکر میں التزام سے آتے ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 ص 214)

ادائیگی نماز کے لئے رخصت

سویڈن کے ایک نواحمدی محمود ارکسن کو جب ضروری فوجی تعلیم کے لئے فوج میں داخل ہونا پڑا تو انہوں نے براہ راست بادشاہ سے نماز کو صحیح اوقات پر ادا کرنے کی رخصت کی درخواست کی جسے منظور کرلیا گیا۔ یہ سویڈن کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا موقع تھا۔ (تاریخ احمدیت جلد 18 ص 485)

دماغی عارضہ

مکرم غلام احمد چشتی صاحب معلم وقف جدید وقف سے پہلے فوج میں تھے۔ دوسری جنگ عظیم میں

شرکت کی۔ جنگ کے اختتام پر آپ کو فارغ کر دیا گیا اور ان کے افسر نے لکھا کہ اس نوجوان کے دماغ میں کوئی عارضہ ہے جس کی وجہ سے یہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کرتا ہے اور روتا ہے۔

(الفضل ربوہ 30 ستمبر 2000ء ص 7)

بے حد شوق

انگلستان میں ایک پرانے احمدی بلال نٹل صاحب جب احمدی ہوئے تو انہوں نے اپنے لئے ''بلال'' نام کا انتخاب کیا اور پھر حضرت بلالؓ ہی کے تتبع میں انہوں نے نماز کی خاطر نداء دینے میں ایک خاص نام پیدا کیا۔ انہیں سچ مچ نماز کے لئے بلانے کا از حد شوق تھا۔ (الفضل 28 جون 2003ء)

دعوت الی اللہ

بوڑھے ہو گئے

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب حضرت مصلح موعود کے حکم پر 1923ء میں بطور مربی گولڈ کوسٹ غانا تشریف لے گئے اور چھ سال متواتر تربیتی امور میں مصروف رہنے کے بعد 1929ء میں وطن واپسی پر قادیان میں آپ کی شادی ہوئی اور شادی کے تقریباً ڈیڑھ برس بعد ہی 1933ء میں آپ کو پھر مغربی افریقہ بھیج دیا گیا جہاں آپ 14 سال متواتر شب و روز جماعت کی طرف سے اپنے مقدس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف رہے۔ متواتر 14 سال نائیجیریا میں اپنے وطن، اہل و عیال اور دیگر عزیزوں سے جدا رہنا پڑا، اس عرصہ میں آپ کی اہلیہ اور بچوں اور دیگر عزیز و اقارب کی طرف سے کبھی کبھی آپ سے وطن واپسی کا تقاضا بھی ہوا لیکن آپ نے دینی کام کو ادھورا چھوڑ کر واپس آنا مناسب نہ سمجھا بلکہ آپ کے بھائی حبیب الرحمٰن صاحب کہتے ہیں کہ جہاں تک انہیں علم ہے حکیم صاحب نے کبھی بھی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں یا دفتر میں وطن واپسی کی استدعا نہ کی اور 1947ء کے اواخر میں جب آپ مرکز میں واپس تشریف لائے تو سب نے دیکھا کہ 1933ء میں جو شخص جوانی کی حالت میں وطن سے روانہ ہوا تھا وہ اب چودہ سال بعد بڑھاپے میں قدم رکھ چکا تھا۔ اور آپ کی اہلیہ محترمہ جنہوں نے شادی کے بعد صرف ڈیڑھ برس ہی اپنے خاوند کے ساتھ گزارے تھے وہ بھی اب ادھیڑ عمر کو پہنچ چکی تھیں۔ لیکن یہ سب کچھ محض اللہ کے دین کی خاطر ان دونوں نے اور ان کے بچوں نے برضاء و رغبت برداشت کر کے آنے والی نسلوں کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کا نمونہ قائم کیا۔

جب پہلی مرتبہ آپ 6 سال کے لئے مغربی افریقہ تشریف لے گئے تو آپ کی والدہ مرحومہ آپ کی عدم موجودگی میں ہی وفات پا گئیں۔ اور پھر جب دوبارہ آپ 14 سال کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے والد حضرت حافظ نبی بخش صاحب اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ گویا آخری بار مرکز سلسلہ میں واپس آنے پر حضرت حکیم صاحب کو دونوں میں سے کسی کی بھی زیارت نصیب نہیں ہوئی۔ اس کے باوجود آپ کے والدین مرحومین اور آپ بھی ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور اس کی رضا پر راضی رہے بلکہ اس پر مطمئن تھے کہ یہ جدائی محض اس کے دین کی خاطر تھی۔

(یادیں ص 31-32 از محمد صدیق امرتسری)

میں فخر سے کہہ سکوں

جماعت احمدیہ کی طرف سے مولانا رحمت علی صاحب کو انڈونیشیا بھجوایا گیا مگر جماعت احمدیہ کی غربت کا ان دنوں یہ حال تھا کہ مربی بھجوانے کے لئے تو پیسے جمع کر لئے جاتے مگر واپس بلانے کا خرچ مہیا نہیں ہوتا تھا۔ چنانچہ مولانا کو بھی جب بھجوایا گیا تو سال پر سال گزرتے گئے لیکن جماعت کو یہ توفیق نہ مل سکی کہ انہیں اپنے بیوی بچوں سے ملنے کے لئے واپس بلائے۔

ان کے بچے باپ کی محبت سے محروم یتیموں کی طرح پل کر بڑے ہونے لگے۔ ایک دن ان کے سب سے چھوٹے بیٹے نے جو سکول میں تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ اپنی ماں سے پوچھا کہ اماں سکول میں سب بچے اپنے ابا کی باتیں کرتے ہیں اور جن کے ابا باہر ہیں وہ بھی آخر واپس آ ہی جاتے ہیں اور اچھی اچھی چیزیں اپنے بچوں کے لئے لاتے ہیں۔ پھر یہ میرے ابا کہاں چلے گئے کہ واپس آنے کا نام ہی نہیں لیتے۔ ماں یہ سن کر آبدیدہ ہو گئی اور جس سمت میں اس نے سمجھا کہ انڈونیشیا واقع ہے اس سمت میں انگلی اٹھا کر یہ کہا کہ بیٹا تمہارے ابا اس طرف خدا کا پیغام پہنچانے گئے ہیں اور اسی وقت واپس آئیں گے جب خدا کو منظور ہو گا۔ اس عورت کے جواب میں درد تو تھا لیکن شکوہ نہیں تھا۔ احساس بے اختیاری تو تھا لیکن احتجاج نہیں تھا کیونکہ وہ خود بھی قربانی کے جذبہ سے سرشار تھیں۔ مولوی صاحب کو انڈونیشیا گئے ہوئے دس سال گزر چکے تھے جب آپ کو پہلی مرتبہ انڈونیشیا سے کچھ عرصہ کے لئے بلوایا گیا لیکن پھر جلد ہی انڈونیشیا بھجوایا گیا۔ انڈونیشیا میں اپنے اہل و عیال سے الگ رہ کر تربیت میں جو وقت انہوں نے صرف کیا اس کا عرصہ 26 سال بنتا ہے۔ بالآخر جماعت نے یہ فیصلہ کیا کہ اب ان کو مستقلاً واپس بلا لیا جائے۔ تب ان کی بیوی جواب بوڑھی ہو چکی تھی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بڑے درد سے یہ عرض کیا کہ دیکھیں جب میں جوان تھی تو اللہ ہی کی خاطر صبر کیا اور اپنے خاوند کی جدائی پر اف تک نہ کی۔ اپنے بچوں کو کسمپرسی کی حالت میں پالا پوسا اور جوان کیا۔ اب جب کہ میں بوڑھی اور بچے جوان ہو چکے ہیں اب ان کو واپس بلانے سے کیا فائدہ۔ اب تو میری تمنا پوری کر دیجئے کہ میرا خاوند مجھ سے دور خدمت دین کی مہم ہی میں دیار غیر میں مر جائے اور میں فخر سے کہہ سکوں کہ میں نے اپنی تمام شادی شدہ زندگی دین کی خاطر قربان کر دی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ۔ فروری 1988ء)

سرفروش

حضرت مولوی ظہور حسین صاحب کو روس میں قید و بند کی صعوبتیں بھی بھگتنی پڑیں۔ وہ اپنی آپ بیتی میں لکھتے ہیں کہ کئی دن تک وہ نہ رات کو سو سکے نہ دن کو اور مسلسل فاقے کرنے پڑے۔ ان کے سامنے قید میں سؤر کا گوشت بھی رکھا جاتا تھا جسے وہ کھا نہیں سکتے تھے۔ اور محض پانی میں روٹی بھگو کر کھاتے۔ ان کو قید میں رکھا گیا اور طرح طرح کی اذیتیں قید میں ان کو دی گئیں۔ (آپ بیتی مجاہد بخارا)

جب حضرت مولوی ظہور حسین صاحب واپس ہندوستان تشریف لائے تو ایک اخبار نے لکھا کہ انہیں:

''بے کسی اور بے بسی کی حالت میں ………… بخارا کی طرف جانا پڑا۔ وہ بھی دسمبر کے مہینہ میں جبکہ راستہ برف سے سفید ہو رہا تھا۔ راستے میں روسیوں کے ہاتھ پڑ گئے۔ جہاں آپ پر مختلف مظالم توڑے گئے۔ قتل کی دھمکیاں دی گئیں۔ بے رحمی سے مارا گیا۔ کئی کئی دن سؤر کا گوشت ان کے سامنے رکھا گیا۔ لیکن وہ سرفروش عقیدت جادہ استقلال پر برابر قائم رہا۔ کوئی شخص جو قید خانے میں انہیں دیکھنے آیا مولوی صاحب اس کو یہ پیغام دینے لگ گئے۔ اس طرح تقریباً چالیس اشخاص احمدی ہو گئے''۔ (الفضل 23 جنوری 1984ء)

کیسٹ سن لوں

لائبیریا میں بہت سے احمدی ٹیکسی ڈرائیور ہیں۔ اور انہوں نے راگ رنگ اور موسیقی کی کیسٹس لگانے کی بجائے اپنی ٹیکسیوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات اور سوال و جواب کی مجالس کی کیسٹس لگانی شروع کر دی ہیں۔ اور وہ سفر شروع کرتے ہی چلا دیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ مڑ کر مسافر کو دیکھتے ہیں اور پوچھتے ہیں کیوں جی! اگر آپ کو ناپسند ہو تو بند کر دوں۔ وہ اتنی دیر کے بعد یہ بات پوچھتے ہیں کہ مسافر کو دلچسپی پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ وہ کہتا ہے نہیں نہیں آپ جاری رکھیں بلکہ بعض دفعہ سفر ختم ہونے کے بعد بھی وہ ٹیکسی میں بیٹھا رہتا ہے کہ یہ پوری کیسٹ سن لوں تو اتروں گا۔ (ماہنامہ خالد فروری 1988ء)

کوئی ملک بتا دیں

حضرت مصلح موعود نے ایک بار خطبہ جمعہ میں دعوت الی اللہ کی تحریک کی تو ضلع سرگودھا کا ایک نوجوان بغیر پاسپورٹ کے ہی افغانستان جا پہنچا اور وہاں پیغام حق پہنچانا شروع کر دیا۔ حکومت نے اسے گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا تو وہاں کے قیدیوں اور افسروں کو بھی دین حق کا پیغام دینا شروع کر دیا اور وہاں کے احمدیوں سے بھی وہیں واقفیت بہم پہنچا لی اور بعض لوگوں پر اثر ڈال لیا۔ آخر افسروں نے رپورٹ کی کہ یہ تو قید خانے میں بھی اثر پیدا کر رہا ہے۔ علماء نے قتل کا فتویٰ دیا۔ مگر وزیر نے کہا کہ یہ انگریزی رعایا ہے۔ اسے ہم قتل نہیں کر سکتے۔ آخر حکومت نے اسے اپنی حفاظت میں ہندوستان پہنچا دیا۔ کئی ماہ بعد وہ واپس آیا تو حضور نے اسے فرمایا کہ تم نے غلطی کی اور بہت ممالک تھے جہاں تم جا سکتے تھے اور وہاں گرفتاری کے بغیر دعوت الی اللہ کر سکتے تھے تو وہ فوراً بول اٹھا کہ آپ کوئی ملک بتا دیں۔ میں وہاں چلا جاؤں گا۔

(الفضل 3 دسمبر 1935ء)

وہیل چیئر پر بیٹھ کر فولڈرز کی تقسیم

جماعت احمدیہ ہالینڈ نے 9 تا 18 مارچ 2001ء اور 30 مارچ تا یکم اپریل بھرپور دعوت الی اللہ کر کے 14 لاکھ پچاس ہزار فولڈرز تقسیم کئے۔

ان ایام میں کثیر تعداد میں عورتوں اور مردوں اور بچوں نے جذبہ قربانی سے سرشار مثالیں قائم کیں۔ اس کام کے لئے مسلسل طویل فاصلے پیدل طے کئے گئے اور ایسے کئی داعیان الی اللہ بھی تھے جن کے پاؤں اس مبارک کام کے دوران چھلنی ہوئے اور وہ پٹیاں باندھ کر دعوت الی اللہ میں مسلسل مصروف رہے۔ بعض دنوں میں موسم بہت خراب رہا بارش اور طوفان میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب اس کار خیر میں مصروف رہے۔ اکثر احباب کو اس قدر پیدل چلنے کی عادت نہ تھی اور پیدل سفر کرنے سے ٹانگوں میں سخت درد ہوتا تھا۔ بعض دوست بیمار بھی ہوئے مگر ہومیو پیتھک دوا آرنیکا اور برائیونیا استعمال کرتے اور اگلے روز پھر فولڈرز تقسیم کرنے کے لئے حاضر ہو جاتے۔ ایک داعی الی اللہ ایسے بھی تھے جو معذور تھے مگر انہوں نے وہیل چیئر (Wheel Chair) پر بیٹھ کر لوگوں کے گھروں میں یہ فولڈرز پہنچائے۔ کئی احباب نے اپنے کاموں، کاروبار وغیرہ سے چھٹیاں لے رکھی تھیں تا کہ اس جہاد کی برکتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹ سکیں۔ ایک دوست ایسے بھی تھے کہ جب اس غرض کے لئے ان کو کام سے چھٹی دینے سے انکار کر دیا گیا تو انہوں نے وہ کام ہی چھوڑ دیا اور ان ایام میں تقسیم لٹریچر کے جہاد میں بھرپور حصہ لیا۔ خدا تعالیٰ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اس جذبہ کو اس پیار سے قبول فرمایا کہ محض اپنے فضل سے فولڈرز کی تقسیم کا کام مکمل ہوتے ہی پہلے سے بہتر کام ان کو عطا فرما دیا۔ (الفضل 10 نومبر 2001ء)

دعوت الی اللہ کی برکت

برطانیہ کے ایک 58 سالہ مخلص احمدی جو دل کے مریض ہیں اور ان کا بائی پاس کا اپریشن ہو چکا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ:

''ایک دن میں نے اپنے جواں سال بیٹے کے مشورہ کے ساتھ یہ پروگرام بنایا کہ ہم دونوں باپ بیٹا سارا دن گھر گھر جا کر پمفلٹ دیں گے۔ چنانچہ مقررہ دن ہم نے مسلسل آٹھ گھنٹے یہ کام کیا اور پسینے سے شرابور ہو گئے اور تھکاوٹ بھی بہت ہوئی۔ تاہم اسی روز رات کو خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زیارت نصیب ہوئی جس سے دل و دماغ خوشی و مسرت سے معطر ہو گئے اور نہ صرف یہ کہ ہر قسم کی تھکاوٹ بھول گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ خدا تعالیٰ نے اس طرح اپنی محبت اور رضا کا اظہار فرمایا ہے''۔

(الفضل سالانہ نمبر 28 دسمبر 2001ء ص 35)

پاک تبدیلی

پہلا ثمرہ

یورپ کے خوش نصیب واقفین زندگی میں ایک بشیر احمد آرچرڈ مربی گلاسگو تھے۔ آپ 1944ء میں احمدیت میں داخل ہوئے اور قادیان میں کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کر کے، زندگی وقف کر کے خدام دین کے زمرہ میں داخل ہوگئے۔ آرچرڈ صاحب کی زندگی میں ایک ایسا ہمہ گیر انقلاب آیا کہ ان کی کایا پلٹ گئی۔ عبادت الٰہی اور دعاؤں میں شغف، امام وقت کی دل وجان سے اطاعت او رمالی قربانی بشاشت سے کرنے میں بہتوں سے آگے نکل گئے۔ (الفضل 10 جنوری 1978ء)

وہ اپنے احمدی ہونے کے بارے میں لکھتے ہیں:

حلقہ بگوش احمدیت ہونے کے بعد قادیان کے تاریخی دورہ کا سب سے پہلا ثمرہ ترک شراب نوشی تھا۔ ساتھ ہی جؤا اور سگریٹ نوشی سے بھی توبہ کر لی۔ میں گھوڑوں، کتوں اور تاش وغیرہ پر جوئے کی بڑی بڑی شرطیں لگایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ تاش کی بازی پر اپنی پورے مہینہ کی تنخواہ ہار گیا۔ احمدیت میں داخل ہونے کے بعد اس لعنت سے چھٹکارا حاصل ہوا۔

احمدیت سے پہلے میں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتا تھا اب میں 1/3 حصہ کا موصی ہوں اور باقی چندے بھی ادا کرتا ہوں۔

احمدیت نے مجھے نماز اور دعا کا پابند بنا دیا ہے۔

عظیم تغیر

ناروے کے ایک احمدی دوست نور احمد بولستاد ہیں۔ انہوں نے قریباً 16 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی جس کے بعد ان کی زندگی میں ایک عظیم تغیر رونما ہوا پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ انہوں نے اپنے آپ کو آنریری مربی بھی بنا لیا اور ناروے میں دعوت الی اللہ کی مہم کا آغاز کیا۔ آپ اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:۔

''ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے میں تمام دینی احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں''۔

احمدی ہوتے ہی

لندن کے طاہر ایشون پٹیل بھی ہندوؤں سے احمدیت میں آئے تھے۔ احمدی ہوتے ہی انہوں نے شراب پینی چھوڑ دی۔ سگریٹ نوشی ترک کر دی اور باقاعدگی کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کر دی۔

(الفضل یکم اپریل 1989ء)

اطاعت امام

جلسہ گاہ وسیع کر دی گئی

1928ء کے جلسہ سالانہ کے پہلے روز سیدنا حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کا غیر معمولی ہجوم دیکھ کر حکم فرمایا کہ اگلے روز اجلاس شروع ہونے سے پہلے تمام جلسہ گاہ حسب ضرورت وسیع کر دی جائے۔ چنانچہ افسر جلسہ سالانہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی زیر نگرانی احمدیہ سکول کے جملہ سکاؤٹ طالب علموں نے محترم چوہدری عبدالواحد صاحب سکاؤٹ ماسٹر کی زیر قیادت ساری رات نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کیا اور صبح ہونے تک جلسہ گاہ کو تین طرف سے حسب ضرورت وسیع کر کے دوبارہ تعمیر کر دیا۔ اس عظیم کام میں چھوٹے اور بڑے سب شامل تھے۔ حضرت مصلح موعود نے اگلے روز صبح جلسہ گاہ ملاحظہ فرمانے پر بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور یہ کارنامہ کامیابی سے سرانجام دینے والوں کے لئے خاص دعا کی .... نیز حضور کے ارشاد پر افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے اس رات کام کرنے والے تمام سکاؤٹوں، کارکنوں اور طالب علموں کو بطور انعام چاندی کے خاص تمغے عطا کئے گئے۔

(یادیں ص 144)

فوراً عمل کیا

سیرالیون کے علی روجرز نے احمدیت قبول کی تو اس وقت وہ جوان تھے اور ان کی بارہ بیویاں تھیں۔ جماعت کے مربی مولانا نذیر احمد صاحب علی نے انہیں فرمایا کہ اب آپ احمدی ہو چکے ہیں اس لئے قرآنی تعلیم کے مطابق چار بیویاں رکھ سکتے ہیں باقی کو طلاق اور نان ونفقہ دے کر رخصت کر دیں۔ انہوں نے نہ صرف اس ہدایت پر فوراً عمل کیا بلکہ مربی سلسلہ کے کہنے پر ادھیڑ عمر چار بیویاں اپنے پاس رکھیں اور نوجوان بیویوں کو رخصت کر دیا۔

(الفضل 28 جون 2003ء)

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''یورپ کے بعض احمدی دکانداروں کے متعلق مجھے معلوم ہوا کہ ان کے ہوٹل کے کاروبار ہیں اور وہاں شراب بھی بکتی ہے چنانچہ جب میں نے اس کا سختی سے نوٹس لیا کہ آپ کو یہ کاروبار چھوڑنا ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی بھاری تعداد ایسی تھی جنہوں نے اس کاروبار کو ترک کر دیا بعضوں کو خدا تعالیٰ نے فوراً بہتر کاروبار بھی عطا کئے بعضوں کو ابتلاء میں بھی ڈالا۔ وہ لمبے عرصے تک دوسرے کاروبار سے محروم رہے لیکن وہ پختگی کے ساتھ اپنے اس فیصلے پر قائم رہے۔

(الفضل 17 جنوری 1989ء)

سب سے زیادہ آبادی والا شہر

جاپان کا شہر ٹوکیو آبادی (1990ء) دو کروڑ انہتر لاکھ باون ہزار۔ براعظم یورپ، افریقہ، شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ اور آسٹریلیا کے سب سے زیادہ آبادی والے شہر بالترتیب ماسکو (روس کا دارالحکومت) آبادی 10367000 قاہرہ (مصر کا دارالحکومت) آبادی 9880000 میکسیکو سٹی (میکسیکو کا دارالحکومت) آبادی 20207000 ساؤپالو (برازیل کا ایک شہر) آبادی 18052000 سڈنی (آسٹریلیا کی بندرگاہ) آبادی 3515000 ہیں۔

ڈرائیونگ کے چند اصول

حاجی لطیف احمد صاحب

جوں جوں آبادی بڑھ رہی ہے ویسے ہی گاڑیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جہاں گاڑیوں کے فوائد ہیں وہاں حادثات کی شکل میں نقصانات بھی اُٹھانے پڑتے ہیں۔ ان نقصانات وحادثات سے بچنے کے لئے ٹریفک کے اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

ہر ڈرائیور سے ایکسیڈنٹ ہو سکتے ہیں لیکن اگر اصولوں کو مدّنظر رکھ کر ڈرائیونگ کی جائے تو حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ گاڑی پارک کریں تو اس طرح سے کہ کسی کو تکلیف نہ ہو یعنی کسی گاڑی کے آگے یا گاڑی کے پیچھے نہ کھڑی کریں تاکہ کوئی گاڑی بلاک نہ ہو۔ پھر پارکنگ میں جس طرح اور گاڑیاں درست کھڑی ہیں اسی طرح کم سے کم جگہ میں اُن کے متوازی کھڑی کریں۔

ڈرائیور کو دوران ڈرائیونگ کئی فیصلے کرنا ہوتے ہیں یعنی دو تین گاڑیاں آگے سے آ رہی ہیں اور چار پانچ میرے آگے جا رہی ہیں جن کو میں نے اوورٹیک کرنا ہے تو اس طرح سب گاڑیوں کی رفتار اور فاصلے کا اور اپنی رفتار کا غور وفکر کے بعد تعین کر کے فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ میں پہلے اوورٹیک کروں یا آگے سے آنے والی سب گاڑیاں کراس کر لیں تو پھر اوورٹیک کروں۔ میرے تجربے کے مطابق 80% ایکسیڈنٹ جلد بازی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر ہر ڈرائیور ٹھنڈے مزاج سے ڈرائیونگ کرے اور ''پہلے آپ'' کا اصول اپنانے سے کام لے تو کبھی بھی ایکسیڈنٹ نہ ہو۔ آج کل ہر ڈرائیور جلدی میں نظر آتا ہے اور سڑک پر صرف اپنا حق سمجھتا ہے اسی بنا پر زیادہ ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں۔

ہر ڈرائیور کو احساس ذمہ داری ہونا چاہئے وہ اسی طرح کہ زندگی بڑی قیمتی ہے اپنی ہو یا دوسروں کی۔ اگر احساس ذمہ داری ہوگا تو بہرحال ڈرائیونگ میں تحمل پیدا ہوگا۔ اور حادثات کم ہوں گے۔ دوران ڈرائیونگ اپنی رفتار کے مطابق سڑک کے ماحول پر نظر رکھنی چاہئے۔ اپنی نظر کو دائیں بائیں اور سیدھا دور تک دوڑاتے رہنا چاہئے۔

ہمارے ملک کا نظام بائیں طرف ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسی غلطی کی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں جو عام طور پر کی جاتی ہے۔ وہ غلطی ہے دایاں موڑ کاٹتے ہوئے۔ موڑ والی سڑک کا نظروں نظروں میں نصف کا تعین کرنا ہے پھر سڑک کے آدھے بائیں حصہ کو استعمال کرنا چاہئے۔ نہ کہ دائیں نصف کو۔ اگر دائیں آدھے نصف کو استعمال کریں گے تو جو گاڑی آگے آتے ہوئے اپنا بایاں نصف استعمال کر رہی ہے وہ کدھر جائے گی۔

ٹریفک کے اصول جو دنیا میں رائج ہیں اگر ان پر سختی سے عمل کیا جائے تو حادثات بالکل نہ ہوں۔ جہاں جہاں بھی روشنیوں کے ذریعے چلنے اور رکنے کا نظام ہے وہ ہر ڈرائیور بلکہ ہر شخص کے لئے بہت مفید ہے جن لوگوں نے اس نظام کی خلاف ورزی کی اور تیز رفتاری اور جلد بازی کا مظاہرہ کیا وہ مہلک حادثہ کے شکار ہوئے۔

میں نے اپنے ایک عزیز کو دوران تربیت یہ بات سمجھائی تھی کہ رات ہو یا دن ہو لائٹ سگنل کا بہرحال احترام کرنا ہے۔ ایک دفعہ رات کے وقت ملک سے باہر جب کہ دور دور تک کوئی گاڑی نظر نہیں آ رہی تھی اور وہ جلدی میں تھے اُن کو رکنے کا سگنل تھا وہ نہ رکے دائیں طرف سے ایک گاڑی بڑی تیز رفتاری سے آ رہی تھی اُس کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ پولیس کی کارروائی سے فارغ ہو کر مجھے بتایا کہ رات کو آپ کی نصیحت کو فراموش کیا اور ایکسیڈنٹ ہو گیا۔

ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ جب کسی روٹ پر پہلی دفعہ جانے کا اتفاق ہو تو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے پہلی احتیاط تو یہ ہے کہ رفتار زیادہ تیز نہ ہو اگر یکدم کوئی موڑ یا سپیڈ بریکر آ جاتا ہے تو اس کا سامنا کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے اگر رات کا سفر نئی سڑک پر آ جائے تو رفتار میں کمی کر دینی چاہئے۔

رات کے سفر میں لائٹ کو اونچا نیچے کرنے کی صحیح مشق ہونی چاہئے آگے سے آنے والی گاڑی کی سہولت کی خاطر لائٹ مدھم کر لینی چاہئے آگے سے آنے والی گاڑی فل لائٹ میں آ رہی ہے تو اس کو ڈپر استعمال کر کے توجہ دلانی چاہئے کہ وہ لائٹ کو مدھم کر لے۔ اگر وہ مدھم نہیں کرتا تو پھر خود رفتار آہستہ کر کے اپنی انتہائی بائیں طرف کی سڑک استعمال کرنی چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کے آگے کوئی ایسی چیز جا رہی ہو جس کی بیک لائٹ نہ ہو اور آپ تیز رفتار جا رہے ہیں تو ایسی صورتحال میں گاڑی کا روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔

بانجھ پن

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

''ایسی مریضہ جس کی بیضہ دانی میں .... (تیز اور) کاٹنے والے درد ہوں اور وہ عموماً جوڑوں کے درد کی بھی شاکی رہے یا رات کو بڑھنے والا کمر درد ابراٹینم کے مشابہ ہو اور اسے اسہال سے آرام ملتا ہو تو اس کے بانجھ پن کا بھی ابراٹینم ہی بہترین علاج ثابت ہوگا''۔

(صفحہ: 3)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38622** میں غلام مصطفیٰ ولد غلام قادر قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی ضلع میرپورخاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مصطفیٰ گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسماعیل پھیروچچی ضلع میر پور خاص سندھ گواہ شدنمبر 2 عبدالعزیز ولد فضل دین مرحوم پھیروچچی ضلع میرپورخاص

مسل نمبر **38623** میں عطاء الغالب ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پھیروچچی ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاءالغالب گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسمعیل پھیروچچی ضلع میر پورخاص گواہ شدنمبر 2 عبدالعزیز ولد فضل دین پھیروچی کنری ضلع میرپورخاص

مسل نمبر **38624** میں نور صباء بنت انوار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی کنری ضلع میرپورخاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-804 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 13 گرام مالیتی -/11000 روپے۔ 2۔ بکری قیمت -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور صباء گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسمعٰیل پھیروچچی کنری گواہ شدنمبر 2 عبدالعزیز ولد فضل دین پھیروچچی ضلع میرپورخاص سندھ

مسل نمبر **28625** میں محمود احمد ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ فیکٹری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شدنمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب رازی S/O عبداللطیف شاہد C/O OCS کنری سندھ وصیت نمبر 33468

مسل نمبر **38626** میں مجیدہ بیگم زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/22000 تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عطاء اللہ درویش ولد محمد بخش رائل الیکٹرک سٹور کنری گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد عتیق وصیت نمبر 22714

مسل نمبر **38627** میں مصور احمد جاوید ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت دکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ 1500 فٹ واقع میمن ناکہ کنری مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ ایک عدد آٹو ز مکان جس میں موجودہ سامان مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد جاوید گواہ شدنمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر **38628** میں عاطف جاوید ولد چوہدری جاوید احمد بسمل قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف جاوید گواہ شدنمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم وقف جدید ولد بشیر احمد کریم نگر فارم ضلع میرپورخاص گواہ شدنمبر 2 چوہدری جاوید اقبال بسمل والد موصی

مسل نمبر **38629** میں تصور احمد خالد ولد منظور احمد شاد قوم چوہان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 40 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 11-1-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تصور احمد خالد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 منظور احمد شاد ولد میاں عبدالکریم جرمنی

مسل نمبر **38630** میں انیلہ انجم زوجہ تصور احمد خالد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات کل موجود ہے 15 تولے مالیت اندازاً -/1500,00 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیلہ انجم گواہ شدنمبر 1 ملک محمد احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 منظور احمد شاہد ولد عبدالکریم جرمنی

مسل نمبر **38631** میں سلمیٰ بیگم زوجہ رانا محمد نواز قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات وزنی تقریباً 7 تولے مالیت -/42000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10/2 دارالصدر شمالی 6 مرلے قیمت 2 لاکھ روپے۔ 3۔ والد صاحب کی زرعی زمین ساڑھے سات ایکڑ واقع 37 جنوبی سرگودھا جس کا حصہ 1/13 کی اندازاً قیمت ایک لاکھ روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/256 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمیٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد ولد محمد شریف جرمنی گواہ شدنمبر 2 جمال دین ولد لال دین جرمنی

مسل نمبر **38632** میں محمد امتیاز احمد ولد ارشاد احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امتیاز احمد گواہ شدنمبر 1 محمد ابرار احمد ولد ارشاد افغان کالونی پشاور گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر **38633** میں قدسیہ ارشاد بنت ارشاد احمد قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/38500 روپے۔ 2۔نقد رقم بنک میں -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قدسیہ ارشاد گواہ شدنمبر 1 محمد ابرار احمد ولد ارشاد احمد افغان کالونی پشاور گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر **38634** میں محمد وسیم احمد ولد ارشاد احمد قوم افغان (یوسف زئی) پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد وسیم احمد گواہ شدنمبر 1 محمد ابرار احمد ولد ارشاد احمد افغان کالونی پشاور گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر **38635** میں سعدیہ سعید قریشی بنت سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوچہ گل بادشاہ جی ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد لاکٹ ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ سعید قریشی گواہ شدنمبر 1 سعید احمد قریشی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر **38636** میں مبشر سعید قریشی ولد سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوچہ گل بادشاہ جی ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر سعید قریشی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر **38637** میں طلحہ حبیب قریشی ولد سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوچہ گل بادشاہ جی ضلع پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ حبیب قریشی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر **38638** میں شازیہ صغیر زوجہ صغیر احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/7 دارالصدر غربی لطیف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 113 گرام 820 ملی گرام مالیتی -/79700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ صغیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز باجوہ دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38639** میں رشید الدین ولد چراغ دین قوم ملک پیشہ کارکن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 24/21 برقبہ 10 مرلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں 1/4 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4474 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید الدین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد وصیت نمبر 23084 گواہ شد نمبر 2 وقار احمد خاں وصیت نمبر 32497

مسل نمبر **38640** میں زوبیہ شہباز زوجہ شہباز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ شہباز گواہ شد نمبر 1 عبدالستار اقبال ولد علی محمد دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد (خاوند موصیہ)

مسل نمبر **38641** میں ارم بٹ زوجہ سید وسیم احمد شاہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 16 تولے مالیتی -/130000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم بٹ گواہ شد نمبر 1 لطیف عالم بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد شاہ وصیت نمبر 30406 (خاوند موصیہ)

مسل نمبر **38642** میں منور شمیم خالد ولد پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد قوم شیخ پیشہ پینشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ بنک اکاؤنٹ -/80000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ -/50000 روپے۔ 4۔ قرضہ حسنہ قابل وصول -/10000 روپے۔ 5۔ کیش ایٹ ہینڈ -/15786 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500+8560 روپے ماہوار بصورت پینشن + متفرق مشروط بہ آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور شمیم خالد گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد شوکت علی دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38643** میں محمد کریم ظفر ولد محمد عثمان صدیقی قوم ہاشمی قریشی پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ البتہ دوکان میں سامان کی کل ملکیت -/60000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تجارت/دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کریم ظفر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد طاہر ولد چوہدری فضل احمد 30 کوارٹر تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالرزاق مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **38644** میں شیخ تنویر احمد ناصر ولد شیخ نذیر احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-7/15 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد خالی پلاٹ 10 مرلہ 5/6 طاہر آباد ربوہ میں واقع جس کی تقریباً مالیت 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ تنویر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل 5/1 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید ولد محمد شریف 110 کوارٹر تحریک دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38645** میں فرخندہ اختر تنویر زوجہ شیخ تنویر احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 67/15 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیت -/37000 روپے۔ -/10000 روپے کے برابر زیور بطور حق مہر کی صورت میں وصول کر لئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ اختر تنویر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالرزاق مرحوم 24/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ تنویر احمد ناصر ولد شیخ نذیر احمد 7/15 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38646** میں حمیرا قاسم بنت منور احمد قاسم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض منزل 20/19 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور انگوٹھی وزنی 2 گرام 480 ملی گرام رقم -/1710 روپے۔ ایک جوڑی طلائی کانٹے 3 گرام 800 ملی گرام رقم -/2620 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا قاسم زیروی گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد شوکت منزل 45/19 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قاسم زیروی ولد عبدالرشید زیروی فیض منزل 20/19 دارالرحمت وسطی ربوہ وصیت نمبر 19021

مسل نمبر **38647** میں ملیحہ انجم بنت منور احمد قاسم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/19 دارالرحمت وسطی نمبر 1 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ انجم گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد شوکت منزل 45/19 دارالرحمت وسطی ربوہ وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 منور احمد قاسم ولد عبدالرشید زیروی فیض منزل 20/19 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38648** میں امتہ الرشید منور زوجہ منور احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/19 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 88 گرام مالیتی -/61600 روپے۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد قاسم ولد عبدالرشید زیروی 20/19 فیض منزل دارالرحمت وسطی ربوہ وصیت نمبر 19021 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد مہر دین 9/19A دالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38649** میں نصرت جہاں زوجہ عنایت اللہ قوم (تلنیار) مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 24 گرام 320 ملی گرام مالیتی -/16050 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد فضل احمد مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین 40/55 دارالعلوم شرقی ربوہ وصیت نمبر 13241

مسل نمبر **38650** میں محمد رفیق احمد ولد بشیر احمد قوم ساہی پیشہ دکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

12-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالعلوم جنوبی احد 7/19 برقبہ 11 مرلہ مالیت 6 لاکھ روپے۔ 2۔ ایک لاکھ روپے سے کاروبار کر رہا ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد رفیق احمد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38651** میں سیدہ فاطمہ رفیق زوجہ محمد رفیق احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد 7/19 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فاطمہ رفیق گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد رفیق احمد دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38652** میں مبشرہ رفعت بنت ملک محمد اسماعیل قوم چغتائی پیشہ ملازمت ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/58 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی آدھا تولہ مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ رفعت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 احسان محمد ولد غلام محمد کوارٹر نمبر 39 صدرانجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38653** میں قمرالدین ولد فضل الدین مرحوم قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/52 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نیشنل بنک میں جمع رقم -/17000 روپے۔ اس پر سالانہ منافع اندازاً -/240 روپے مل رہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد قمرالدین گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد چوہدری محمود احمد خاں 34299 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فیض ولد چوہدری فیض محمد 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **38654** میں ارشد بیگم زوجہ محمد لطیف بھٹی قوم راجپوت پیشہ تدریس پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات کل وزن ایک تولہ مالیت -/8000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ پلاٹ نمبر 15/3 دارالعلوم غربی خلیل رقبہ 10 مرلہ مالیت 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشد بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خاں مکان نمبر 21/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن نعیم احمد 26/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **38655** میں سمیع اللہ خاں ولد سعید احمد خاں مرحوم قوم حیدرانی بلوچ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/15 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 18 کنال واقع چک ڈنڈا موضع شادن لنڈ ضلع ڈیری غازی خاں جس کی موجودہ قیمت -/90000 روپے ہے۔ 2۔ زرعی زمین چک کندی والا موضع شادن لنڈ برقبہ 23 کنال جس کی موجودہ قیمت -/103500 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں ولد امام بخش خاں 9/40 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خاں ولد فیض اللہ خاں 6/16 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ

مسل نمبر **38656** میں ملک طاہر محمود ولد ملک محمود احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد ملک طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی 8/21 دارالعلوم غربی صادق وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد باجوہ ولد چوہدری سلطان علی باجوہ مکان 12/21 دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **38657** میں عالیہ طاہر ملک زوجہ ملک طاہر محمود قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 22 تولے مالیتی -/176000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ طاہر ملک گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود ولد ملک محمود احمد 8/1 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد باجوہ ولد چوہدری سلطان علی باجوہ 12/21 دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **38658** میں عبدالکریم ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/18 دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 5 مرلے دارالعلوم جنوبی حلقہ احمد ربوہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3947 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب 6/21 دارالعلوم غربی صادق ربوہ وصیت نمبر 18184 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد 8/4 محلّہ دارالیمن غربی ربوہ مسل نمبر 37370

مسل نمبر **38659** میں اقبال احمد ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد شریف کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+700 روپے ماہوار بصورت دکان + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی 1/21 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد سلطان شریف کالونی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **38660** میں عبدالحمید طاہر ولد نور محمد مرحوم قوم بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی حلقہ ضیاء ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل سکینڈ ہینڈ مالیتی -/1400 روپے اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3908 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خاں چک نمبر 43 جنوبی سرگودھا وصیت نمبر 25212

مسل نمبر **38661** میں طاہرہ نذیر بنت نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 36 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات انگوٹھی 1 عدد 5 گرام 300 ملی گرام مالیتی -/3550 روپے۔ ٹاپس بڑے 3 گرام 800 ملی گرام مالیتی -/2500 روپے۔ ٹاپس چھوٹے 900 ملی گرام مالیتی -/550 روپے۔ کل میزان رقم -/6600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نذیر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی مکان نمبر 39 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد میاں اللہ بخش مکان نمبر 36 گلی نمبر 2 دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **38662** میں ملک محمود احمد سوبی ولد حاجی خان محمد قوم سوبی پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 مین ساہیوال روڈ دارالفتوح ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیت 20 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد ملک محمود احمد سوبی گواہ شد نمبر 1 جنید احمد مین ساہیوال روڈ دارالفتوح غربی ربوہ وصیت نمبر 32242 گواہ شد نمبر 2 ملک احمد شاہد ربوہ وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38663** میں نصیراں بی بی زوجہ محمد رفیع قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طاہر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 4 تولے مالیتی -/34000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-04 سے منظور

فرمائی جاوے۔الامتہ نصیراں بی بی گواہ شدنمبر 1 محمد رفیع ولد حامد علی طاہر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد خلیل مرحوم احمد آباد سانگرہ جھنگ

مسل نمبر **38664** میں محمد جواد ولد جمال الدین مبارک قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/2 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد کمپیوٹر مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جواد گواہ شدنمبر 1 رفاقت احمد ولد محمد یوسف باجوہ 18/5 دارالیمن غربی ربوہ واہ شدنمبر 2 لقمان احمد ولد خوشی محمد 11/24 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **38665** میں نائلہ منیر بنت منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/8 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائلہ منیر گواہ شدنمبر 1 مرزا عرفان سید ولد مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد 18/7 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **38666** میں عذرا طلعت بنت افتخار احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/7 دارالیمن وسطی احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عذرا طلعت گواہ شدنمبر 1 مرزا عرفان سعید مرزا سعید احمد دارالیمن وسطی احمد ربوہ گواہ شدنمبر 2 کلیم اللہ ہندل ولد چوہدری عنایت اللہ 18/7 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **38667** میں منزہ ارم بنت لیاقت علی انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/9 دارالیمن وسطی سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 5-8-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ ارم گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد 23/9 دارالیمن وسطی سلام ربوہ گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد 9/26 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **38668** میں عائشہ صدیقہ بنت نذیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/16 دارالیمن وسطی نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی سلام ربوہ گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد 23/9 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **38669** میں منصورہ خالدہ بنت صالح محمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ خالدہ گواہ شدنمبر 1 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر وصیت نمبر 33764 گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد 23/9 دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **38670** میں ماسٹر منیر احمد ولد غلام محمد قوم بھٹی پیشہ پینشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ چنداں والا بھکر روڈ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2818 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ماسٹر منیر احمد گواہ شدنمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد محمد طفیل 5/1 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **38671** میں نوید احمد بٹ ولد احمد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ نوید احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد ولد محمد حسین ڈسکہ کوٹ محلّہ جشن کمپاؤنڈ ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر 2 احمد محمود ولد رفیق احمد ڈسکہ کوٹ سیالکوٹ

مسل نمبر **38673** میں چوہدری عبداللطیف ولد چوہدری محمد شریف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڑند روڈ داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سکنی پلاٹ ہڑند روڈ داجل ضلع راجن پور برقبہ 12 مرلے بمہ سکنی مکان مالیت -/800000 روپے۔2۔ایک عدد موٹر سائیکل ماڈل 2000ء سی ڈی 70 مالیت -/35000 روپے۔3۔ایک عدد ٹی وی بمہ رسیور مالیت -/7000 روپے۔4۔دو عدد بکریاں موجودہ قیمت -/10000 روپے۔5۔اسٹیٹ لائف انشورنس میں جمع رقم -/65000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبداللطیف گواہ شدنمبر 1 عبدالقیوم ولد چوہدری عبداللطیف ہڑند روڈ داجل راجن پور گواہ شدنمبر 2 محمود احمد طاہر مربی سلسلہ عنایت آباد راجن پور وصیت نمبر 27111

مسل نمبر **38674** میں منصور احمد ولد چوہدری نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار آرائیں مارکیٹ داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 + 500 روپے ماہوار بصورت کاروبار۔جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد مرحوم آرائیں مارکیٹ صدر بازار داجل ضلع راجن پور گواہ شدنمبر 2 شرافت احمد ولد علی محمد مرحوم آرائیں مارکیٹ صدر بازار داجل راجن پور

مسل نمبر **38675** میں نوید احمد ناصر ولد شیخ داؤد احمد قوم شیخ پیشہ کاشتکار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع قادرہ کوٹلہ حسن شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی واقع کوٹلہ حسن شاہ ضلع راجن پور 4 چار ایکڑ مالیتی -/200000 روپے اندازاً۔سکنی مکان پختہ مالیت اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد ظفر ولد مظفر احمد موضع خارہ ضلع راجن پور گواہ شدنمبر 2 شریف احمد طارق ولد شیخ داؤد احمد موضع قادرہ کوٹ مٹھن راجن پور

مسل نمبر **38676** میں رضوانہ ربانی بنت چوہدری غلام ربانی قوم جٹ جھنگل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44۔اسلام پارک خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت 1-8-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ ربانی گواہ شدنمبر 1 غلام ربانی 44 پارک اسلام خانیوال مسل نمبر 35478 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر مکان نمبر 24 گلی نمبر 2 بلاک I خانیوال وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **38677** میں امتہ التوصیف بنت چوہدری غلام احمد ربانی قوم جٹ جھنگل پیشہ طالبہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44 اسلام پارک خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 1-7-04 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ التوصیف گواہ شدنمبر 1 غلام ربانی 44 اسلام پارک خانیوال مسل نمبر 35478 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **38678** میں مبشرہ ربانی بنت چوہدری غلام ربانی قوم جٹ جھنگل پیشہ طالبہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44 اسلام پارک خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت یکم جولائی 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ ربانی گواہ شدنمبر 1 غلام ربانی 44 اسلام پارک خانیوال مسل نمبر 35478 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **38679** میں انعم ربانی بنت چوہدری غلام ربانی قوم جٹ جھنگل پیشہ طالبہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44 اسلام پارک خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت یک جولائی 2004 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم ربانی گواہ شد نمبر 1 غلام ربانی مسل نمبر 35478 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

مسل نمبر **38680** میں احمد دین ولد ملک محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلے مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔ مکان معہ دو عدد دوکانیں برقبہ 8 مرلہ -/480000 روپے۔ واقع تھانہ صدر لودھراں۔ 3۔ ایک عدد دکان برقبہ ایک مرلہ تحصیل روڈ مالیت -/600000 روپے۔ 4۔ 44 کنال تقریباً زرعی رقبہ واقع چاہ بہووالہ ضلع لودھراں -/2750000 روپے۔ 5۔ ایک عدد پلاٹ دارالعلوم شرقی نور ربوہ 2/58 کا نصف حصہ ساڑھے سات مرلے جس میں میری بیٹی نے مکان تعمیر کیا ہے مالیت -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد دین گواہ شد نمبر 1 جمال الدین شمس ولد ملک احمد دین 93 دارالصدر شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق الدین لودھراں

مسل نمبر **38681** میں رفیع احمد شہزاد ولد حکیم نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روڑہ بوستان حافظ چوک گروٹ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-804 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان موجودہ مالیت -/60000 روپے وغیرہ بوستان حافظ تعمیر میں نے کی ہیں جگہ والد صاحب کے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8525 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان ولد ملک ولایت خان محلّہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38682** میں خالدہ رفیع زوجہ رفیع احمد شہزاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان حافظ روڑہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولہ مالیت -/32000 روپے۔ حق مہر بصورت زیور وصول پائے ہے -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ رفیع گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل آہیرانوالہ خوشاب شہر وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد شہزاد ولد حکیم نذیر احمد بوستاں حافظ روڑہ داجل راجن پور

مسل نمبر **38683** میں شکیلہ محمد خاں بنت محمد خاں قوم جج پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ محمد خاں گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد محمد خاں گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وقف جدید وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **38684** میں چوہدری ثناء اللہ ولد چوہدری مولا بخش قوم جٹ ملہی پیشہ ریٹائرڈ جے۔ سی۔ او عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 543 ای سیٹلائٹ ٹاؤن شہر ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور رقبہ 7 مرلہ قیمت -/600000 روپے۔ بنک میں جمع رقم ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3240+700 روپے ماہوار بصورت پنشن + اولڈ ایج پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد وصیت نمبر 19451 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین 129۔ چوہدری ٹاؤن کامرس کالج روڈ بہاولپور

مسل نمبر **38685** میں سلیم نگہت زوجہ چوہدری ثناء اللہ قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 543/C سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی نصف تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ بنک میں جمع رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2160 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیم نگہت گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد وصیت نمبر 19451 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین چوہدری ٹاؤن بہاولپور

مسل نمبر **38686** میں نذیر حسین نعیم ولد حکیم عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ (موضع محمد نواز) بستی شادی صادق آباد جس میں سے اڑھائی ایکڑ 2001ء مبلغ -/300000 روپے میں فروخت کر دی گئی۔ 2۔ باقی 4 کنال موجود ہے جس کی موجودہ قیمت -/75000 روپے ہے۔ 3۔ کار 1982ء مالیتی -/75000 روپے۔ 4۔ کاروبار میں سرمایہ -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر حسین نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین چوہدری ٹاؤن کامرس کالج روڈ بہاولپور گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد عمر ولد نذیر حسین نعیم ماڈل ٹاؤن بہاولپور

مسل نمبر **38687** میں ارشاد نعیم زوجہ نذیر حسین نعیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم (خاوند موصیہ)

مسل نمبر **38688** میں خورشید احمد عمیر ولد نذیر حسین نعیم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/59000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد عمیر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم والد موصی

مسل نمبر **38689** میں نسیمہ راحت خورشید زوجہ خورشید احمد عمیر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 10 تولہ مالیت -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر مبلغ -/100000 روپے جس میں سے بصورت زیور 9 تولہ مبلغ -/55000 روپے وصول کر لئے ہیں باقی -/45000 روپے واجب الادا ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیمہ راحت خورشید گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم ولد حکیم عبدالغنی ماڈل ٹاؤن بہاولپور

مسل نمبر **38690** میں بشیر احمد ولد نذیر حسین نعیم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین 129 چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم ولد حکیم عبدالغنی ماڈل ٹاؤن بہاولپور (والد موصی)

ناصر نایاب کلاتھ
موسم سرما کی نئی ورائٹی۔ ہر روز نیا مال
فینسی سوٹ لیڈیز اور جینٹس گرم ورائٹی
ریلوے روڈ گلی نمبر 1
فون 04524-213434

ایئر کنڈیشنڈ لگژری کوچ
(ربوہ سے نارووال)
قلعہ کالروالہ، مریدکے، شیخوپورہ (براستہ موٹر وے)
☆ روانگی لاری اڈہ ربوہ سے 6:45 صبح
☆ واپسی نارووال سے 1:45 دوپہر
☆ واپسی قلعہ کالروالہ سے 2:25 دوپہر
رابطہ بکنگ: ربوہ گڈز بس سٹاپ
فون: 04524-211222,214222

جرم ضعیفی

ڈاکٹر امین اللہ وثیر لکھتے ہیں:۔

’’اب ذرا اکیسویں صدی کے مسلمانوں کی حالت ملاحظہ کیجئے، مگر اس سے پہلے ضروری ہے کہ نبی کریم ﷺ کے ارشادات پر غور کر لیا جائے۔ احادیث مبارکہ میں یہ بات بالکل واضح کردی گئی ہے کہ عین وقت جب امت میں نعمت و دولت اور سونے چاندی کی فراوانی ہو جائے گی۔ مسلمان دشمن کے مقابلے میں انتہائی بے وقعت اور بے بس ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ نے جب نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے یہ سب کچھ سنا تو وہ دہشت زدہ ہوگئے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ مسلمانوں کی بے بسی کا یہ عالم ہوگا کہ دشمن قومیں ان پر جھپٹ پڑنے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی، جس طرح بھوکے لوگ خوان نعمت پر ٹوٹ پڑنے کے لئے ایک دوسرے کو دعوت دیتے ہیں۔

صحابہ کرامؓ نے پوچھا۔ یارسول اللہ ﷺ! کیا اس وقت ہماری تعداد بہت کم ہوگی؟ آپ نے فرمایا۔ نہیں، بلکہ تعداد میں تم بہت زیادہ ہو گے جس طرح سمندر کی جھاگ تا حد نظر پھیلی ہوتی ہے۔ لیکن تمہیں ’’وہن‘‘ لاحق ہو چکا ہوگا۔ صحابہ نے پوچھا۔ یارسول اللہ ﷺ! ’’وہن‘‘ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا۔ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت‘‘۔

اب مسلمانان عالم کی دنیا میں کثیر تعداد اور پھر ’’وہن‘‘ کا نظارہ کیجئے۔ اس وقت کے اعداد و شمار یہ ہیں۔

(1996ء میں) دنیا کی کل آبادی: 5771939007

دنیا میں کل مسلم آبادی: 1482596925

مسلمان ایشیا میں: 10226920001

افریقہ میں: 426282000

دنیا میں مسلمان 26 فیصد ہیں۔

مسلمانوں کی تعداد میں سالانہ اضافہ: 6.40 فیصد (95ء-1994ء)

عیسائی آبادی میں سالانہ اضافہ: 1.46 فیصد (95ء-1994ء)

1998ء میں دنیا کی کل مسلمان آبادی: 1678442000

2000ء میں مسلمان آبادی: 1902095000

98ء-1989ء کے عرصے میں مسلمانوں کی کل آبادی میں اضافہ:

شمالی امریکہ 25 فیصد۔ لاطینی امریکہ 4.73 فیصد۔ افریقہ 2.15 فیصد۔ یورپ 142.35 فیصد۔ ایشیا 12.57 فیصد۔ آسٹریلیا 257.01 فیصد

اس وقت دنیا میں ہر چوتھا انسان مسلمان ہے۔ گزشتہ پچاس برسوں میں مسلمانوں کی آبادی میں 235 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ گویا ایک اعشاریہ چھ ارب، جبکہ عیسائیوں کی آبادی 47 فیصد، ہندوؤں کی ایک سوسترہ اور بدھوں کی آبادی 6.11 فیصد بڑھی ہے۔ اسلام کے نام لیوا، فرانس، برطانیہ عظمیٰ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں دوسرا سب سے بڑا دینی طبقہ ہیں۔ امریکہ میں مسلمانوں کی تعداد آجکل دس ملین اور یہودیوں کی چھ ملین (ساٹھ لاکھ) ہے۔

ان اعداد و شمار کو دیکھئے اور مسلمانان عالم کی بے بسی اور بے بضاعتی پر غور کیجئے۔

(روزنامہ پاکستان 6 نومبر 2001ء)

خبریں

سینٹ میں وردی بل منظور اپوزیشن کی شدید ہنگامہ آرائی اور نعرے بازی میں حکومت نے صدر کے دو عہدے رکھنے سے متعلق سینٹ سے بھی بل منظور کروا لیا ہے۔ اس موقع پر زبردست ہنگامہ آرائی ہوئی اپوزیشن ارکان واک آؤٹ کر گئے۔ شق وار منظوری کے وقت واپس آ گئے اور نعرہ بازی اور ڈیسک بجانے شروع کر دیئے بل کی منظوری پر شیم شیم کے نعرے لگائے، اپوزیشن ارکان نے کہا کہ یہ بل ملک کی بقا اور جمہوریت کے مستقبل کیلئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ سرکاری ارکان اس کی حمایت کر کے اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہ ماریں۔

مسئلہ کشمیر صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلے میں پاکستان کے مفادات پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی ہم کسی قسم کے دباؤ میں آئیں گے۔ اسلام آباد میں دانشوروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی کے ذرائع تک پہنچ کر انہیں ختم کر دیں گے اور انتہا پسندی کی تعلیم دینے والے مدرسوں کو ٹھیک کر دیں گے۔

تل ابیب میں خودکش دھماکہ اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب میں خودکش دھماکے میں 4۔افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوگئے۔ کئی کی حالت نازک ہے۔

بغداد کے نائب گورنر ہلاک عراقی دارالحکومت میں حملے کے دوران بغداد کے نائب گورنر ہلاک ہوگئے ہیں۔ رمادی میں جھڑپوں کے دوران ایک امریکی فوجی سمیت 8۔افراد ہلاک ہوگئے۔ 3700 تازہ دم امریکی فوجی عراق پہنچ گئے ہیں۔ نائب گورنر کو ہلاک کرنے کی ذمہ داری مسلح تنظیم انصار السنہ نے قبول کر لی ہے۔

میاں شریف سپرد خاک سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے والد میاں محمد شریف کو جاتی عمرہ رائے ونڈ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اہم شخصیات سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ داتا دربار میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

ایک کروڑ سے زائد کی ڈکیتی خانیوال میں ڈاکوؤں نے 2 وارداتوں میں ایک کروڑ 9 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ اقبال کاٹن فیکٹری کے ملازمین 70 لاکھ روپے لے کر جا رہے تھے کہ ڈاکوؤں نے لوٹ لیا دوسری واردات میں ڈاکوؤں نے ایک شخص سے 39 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ راولپنڈی میں فوج کے ایک ذیلی ادارے نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے افسر گن پوائنٹ پر ڈاکوؤں نے لوٹ لیا اور فوجیوں کی تنخواہوں پر مشتمل 19 لاکھ روپے کی رقم چھین کر گاڑیاں تبدیل کر کے فرار ہوگئے۔

چین میں نسلی فسادات چین کے ایک وسطی صوبے میں نسلی فسادات کے نتیجے میں 20۔افراد ہلاک کر دیئے گئے۔ فسادات مسلم اقلیت اور ہن اکثریت کے مابین ہوئے۔ علاقے میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔

بارسلونہ میں دس پاکستانی گرفتار سپین کے اخبار ’’ایل پائیس‘‘ کی رپورٹ کے مطابق بارسلونہ میں دس پاکستانیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جن پر الزام ہے کہ وہ القاعدہ نیٹ ورک کو رقوم بھیجتے رہے ہیں۔ ان سے کئی کلو کوکین بھی برآمد کر لی گئی ہے۔

15 پاکستانی لیبیا کی جیل میں لیبیا کے راستے یورپ جانے کا خواب دیکھنے والے 15 پاکستانی 6 ماہ سے لیبیا کی جیلوں میں بند ہیں۔ اکثریت خارش اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہے۔ بیشتر کا تعلق ضلع گجرات سے ہے۔

☆......☆......☆

اظہار تشکر

☆محترمہ امۃ اللہ صاحبہ بیگم میر صلاح الدین صاحب اسلام آباد تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محی الدین مطہر احمد صاحب کی وفات پر تمام اہل خاندان نے ربوہ کراچی اور بیرون پاکستان سے آ کر ہمارے ساتھ تعزیت کی۔ میں ان سب کی اور جماعت احمدیہ اسلام آباد کی ممنون ہوں کہ انہوں نے اس موقع پر ہماری ہر طرح سے مدد کی نیز لجنہ اماء اللہ کی بھی ممنون ہوں کہ سب نے آ کر ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ ان کی بیوی اور بچوں کے لئے بہت دعا کریں۔ بچے ابھی

ربوہ میں سحر و افطار 2۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	5:03
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:51
وقت عصر	3:41
وقت افطار	5:20
وقت عشاء	6:43

نعمانی

تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے

رجسٹرڈ گولبازار

ناصر دواخانہ ربوہ

NASIR ناصر

PH:04524-212434 Fax:213966

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

مکینیکل فٹر: کسی فیکٹری کی ورکشاپ میں کام کرنے کا کم از کم تین سالہ تجربہ۔

ہیلپر: ماہانہ تنخواہ 3500 روپے۔

تجربے کی ضرورت نہیں۔ مشین پر کام کرنے کے خواہشمند افراد اگر کام سیکھ جائیں گے تو بطور مشین آپریٹر ان کی تنخواہ 4000 سے 4500 روپے ماہانہ مقرر کی جا سکتی ہے۔

تمام منتخب افراد کو سنگل رہائش دی جائے گی۔ اس کے علاوہ سالانہ چھٹیاں، میڈیکل، اوورٹائم اور بونس کی سہولیات بھی ہونگی۔ درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

کمپنی کے معیار پر پورا اترنے والے امیدواروں کو ہی انٹرویو کیلئے بلایا جائے گا۔

جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر 18 جہلم

فون 0541-646580-81

C.P.L 29

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158